بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

ٹیلیفون نمبر ۹۱ — رجسٹرڈ ایل نمبر [illegible]

إِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللَّهِ يُؤْتِيهِ مَنْ يَشَاءُ ۔ عَسَىٰ أَنْ يَبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَحْمُودًا

روزنامہ الفضل قادیان

یوم پنجشنبہ

جلد ۳۱ | ۱۶ ماہ تبوک ۱۳۲۲ ہش | ۱۵ رمضان المبارک ۱۳۶۲ ھ | ۱۶ ستمبر ۱۹۴۳ء | نمبر ۲۱۸

27

مدینۃ المسیح

قادیان ۱۵ ماہ تبوک۔ سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی صحت کے بارہ میں ڈلہوزی سے کوئی اطلاع حاصل نہیں کی جا سکی۔ کیونکہ باوجود انتہائی کوشش کے کنکشن نہیں مل سکا۔

—— حضرت ام المومنین مدظلہا العالی کو سر درد کی تکلیف ہے۔ احباب حضرت ممدوحہ کی صحت کے لئے دعا کریں —— سیدہ امۃ الرشید بیگم صاحبہ بنت حضرت امیر المومنین کی طبیعت، اچھی ہے لیکن کمزوری ہے۔ احباب صحت کاملہ کے لئے دعا کریں۔

جناب مولوی عبد المغنی خانصاحب ناظر دعوت و تبلیغ کو بخار سے آرام ہے۔ کمزوری کی شکایت ہے۔ احباب صحت کاملہ کے لئے دعا کریں —— جناب مولوی ذوالفقار علی خاں صاحب بعارضہ بخار درد بیمار ہیں۔ احباب دعائے صحت کریں۔

روزنامہ الفضل قادیان —— ۱۵ رمضان المبارک ۱۳۶۲ھ

رفتارِ جنگ

ہٹلر کے وہ آہنی حصار جس کے متعلق اسے یہ دعوےٰ تھا۔ کہ وہ ناقابل تسخیر ہے۔ اس کا ایک دروازہ گر چکا ہے۔ چنانچہ اتحادی افواج اس میں داخل ہو چکی ہیں۔ اور ہٹلر کو مدافعانہ جنگ لڑنے پر مجبور کر رہی ہیں۔

محاذ اٹلی اٹلی میں اتحادی افواج کی رفتار تسلی بخش طور پر جاری ہے۔ جنوبی اٹلی کی تین بڑی بندرگاہیں نیپلز۔ ٹارنٹو اور باری اتحادی افواج کے ہاتھ میں ہیں۔ اور ساحل پر مضبوط مورچے قائم کر کے اندرون ملک میں بڑھ رہی ہیں۔ سالرنو (یہ شہر نیپلز سے جنوب مشرق کی طرف ۳۳ میل کے فاصلہ پر ہے) سے نیپلز اور دوسرے بڑے شہروں کو جانے والی سڑکوں پر گھمسان کا رن پڑ رہا ہے۔ اور جرمن افواج سے مڈھ بھیڑ ہو رہی ہے۔ ممکن ہے شمالی اٹلی میں رومیل جم کر لڑنے کی کوشش کرے

اطالوی بحری بیڑے کا ایک بہت بڑا حصہ اتحادی بندرگاہوں میں پناہ گزیں ہو چکا ہے اور نتیجۃً بحیرہ روم کا اتحادی بیڑا بہت حد تک بحر الکاہل میں جاپانیوں کے دانت کھٹے کرنے کے لئے فارغ ہے۔

جرمن چھاتا فوج اور اُن کے خاص محافظ دستے نے "اِل ڈوچے" کو اطالویوں کی قید سے رہا کرا لیا ہے۔ لیکن اس کا اٹلی کی جنگ پر کوئی اثر نہ ہوگا۔ اتحادیوں کی یلغار کے سامنے بالآخر ہٹلر کو بھی گھٹنے ٹیکنے پڑیں گے۔ اسوقت انسانیت کے ان دو بڑے دشمنوں کو مکافات عمل کا ضرور مزہ چکھنا ہوگا۔

رُوس کا محاذ تازہ سرکاری اطلاع ہے کہ بریانسک کا ریلوے جنکشن روسی افواج کے قبضہ میں آ چکا ہے۔ اور روسی فوجیں کیف اور ڈنیپر و پیٹرووسک کے اہم جرمن ٹھکانوں کیطرف بڑھ رہی ہیں۔ جنوبی یوکرین میں خارکوف سے بحیرہ ازوف کے محراب نما محاذ پر جرمن متواتر پیچھے ہٹ رہے ہیں۔ اور سرخ فوج اس پھرتی سے ان کا تعاقب کر رہی ہے۔ کہ وہ سڑکوں پر بارودی سرنگیں بچھانے کی مہلت بھی نہیں پاتے۔

غرض گذشتہ ہفتہ میں کرزی یورپی روس سے لیکر جنوبی یورپی روس تک کے چھ سو میل لمبے محاذ پر جرمنوں کو پچاس سے سو میل تک پیچھے دھکیل دیا گیا ہے۔ اور اوریل۔ بائل گراڈ اور خارکوف کی تسخیر کے بعد سرخ فوج نے پچپن شہروں کو جن میں سٹالینو کا اہم لوہے اور کوئلے کا مرکز شامل ہے۔ دوبارہ حاصل کر لیا ہے۔

بحر الکاہل جنوبی بحر الکاہل کے اتحادی صدر مقام سے اعلان کیا گیا ہے۔ کہ سلاموآ کا فضائی اڈہ اتحادی فوج کے قبضہ میں آ گیا ہے۔ اور اب وہ لیہ کی طرف بڑھ رہی ہے۔ جو سلاموآ سے شمال مغرب کی جانب پچیس میل کے فاصلہ پر واقع ہے۔ اور نیوگنی میں جاپانیوں کا سب سے بڑا فضائی اڈہ ہے۔ اتحادی تارپیڈو کشتیاں اور جہاز نیز ہوائی جہاز لیہ کی شدید نگرانی کر رہے ہیں۔ تا وہاں کے جاپانی محافظ دستے کسی راستے سے بھاگنے نہ پائیں۔

القصہ اتحادی ہر محاذ پر آگے بڑھ رہے ہیں۔ اور دشمن پیچھے ہٹ رہا ہے۔ ہٹلر کی تازہ تقریر اہل جرمن کے لئے طفل تسلیوں سے زیادہ کوئی حقیقت نہیں رکھتی۔ اور اس سے معلوم ہوتا ہے۔ کہ وہ جرمن قوم کے مضمحل اعصاب کو برقرار رکھنے کی کوشش کر رہا ہے۔ مگر تابکے۔

رمضان میں ایک تولہ شکر!

(از حضرت میر محمد اسمٰعیل صاحب)

دُودھ میں لسّی میں اور چائے میں پڑتا ہے نمک | ہے یہ رمضان کا مہینہ یا کہ خالی[1] کی جھلک
اِن دنوں میں ایک تولہ راشنِ شکر جو ہو | ڈر ہے۔ آہِ روزہ داراں۔ پھونک دے اِنکی فلک
روزہ میں گرمی کے مارے لگ رہی ہو ایک آگ | کھانڈ ہے ڈبوں میں بند۔ اور دل رہا ہو یاں بلک
چار تولے کھانڈ سے بنتا ہے شربت کا گلاس | اور کئی ایسے ہوں۔ تب تسکین پاتا ہے دلک[2]
اور سب شہروں میں ہے اک سیر سے راشن مزید | اور یہاں رمضان میں بھی چھٹنکی یہ گزک
صرف یہ کہنا کہ سرکاری یہی مقدار ہے | کیونکہ مانگیں ہم۔ کہ ہر جا تو نہیں ہے یہ جھلک
ملک میں سارے یہی مقدار ہوتی۔ تب تو خیر | ڈیڑھ پایاں ہو۔ تو وہاں ہو پانچ پایہ[3] گُسک
ذائقہ کا اور تنعم کا نہیں ہرگز سوال | بلکہ لازم ہے شکر یوں جیسے پانی اور نمک
شیشی پینے والے بچوں کے لئے تو اوسطاً | پانچ تولہ روزہ ہو — دو سال کی مدت تلک
زچہ۔ اور لڑکوں مریضوں روزہ داروں کیلئے | چاہئے ہے اوسط پانک فالتو ہے بے شک
تا کہ راشن ہو زیادہ۔ دُور ہو ساری کمی | اہل حل و عقد کو لازم ہے کوشش بے دھڑک
چاہئے کرنا ڈپو کا بھی تو احسن انتظام | صبر کا پیالہ ہے جا کہ انکے دروں کا وہاں چھلک
جبکہ کھلتی ہیں دکانیں صبح سے تا شام سب | پھر ڈپو کیوں خاص کر کھلتا ہو گھنٹے تین[3] تک
دیکھیے۔ تلخی زدوں کی کون فریادیں سُنے | جو بھی ہو۔ اسکو دعا ہم دینگے: "اَللّٰہُ مَعَكْ"

[1] خالی شعبان کے بعد کا مہینہ
[2] دل کی تصغیر
[3] مثلاً فیروز پور

معلومات عامہ

دنیا میں بلند ترین پہاڑی چوٹی:۔ ماؤنٹ ایورسٹ (۲۹۰۰۲ فٹ)
سب سے بڑی لائبریری:۔ نیشنل لائبریری (روس)
سب سے بڑا صحرا:۔ افریقہ کا صحرائے اعظم
بلند ترین عمارت:۔ سوویٹ محل (روس) تیرہ سو فٹ
سب سے بڑا محل:۔ ویٹیکان (روم)
سب سے بڑا بحری جہاز:۔ "کوئین الزبتھ" (۸۵۰۰۰ ٹن)
سب سے بڑا شہر:۔ لنڈن (آبادی ۸۲۰۲۸۱۸)
سب سے زیادہ بارش کا علاقہ:۔ چیرا پونجی (آسام)
سب سے بڑا اور گہرا سمندر:۔ بحر الکاہل
سب سے بڑا ریلوے پلیٹ فارم:۔ سونپور سٹیشن (بہار)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ذکرِ حبیب علیہ السلام

روایات جناب ڈاکٹر علم الدین صاحب سکنہ کڑیانوالہ ضلع گجرات

سن بیعت ۱۸۹۷ء

(بتوسط صیغہ تالیف و تصنیف)

(۱)

میں لاہور کالج میں پڑھا کرتا تھا۔ حضرت مفتی محمد صادق صاحب اور مرزا ایوب بیگ صاحب مرحوم میرے دوست تھے۔ پہلی دفعہ جب میں بیعت کرنے کے لئے قادیان آیا۔ تو اس وقت ظہر کی نماز کا وقت تھا۔ ہر طرف سے السلام علیکم السلام علیکم کی ہی آوازیں آتی تھیں۔ میں نے حضرت اقدس کی خدمت میں حاضر ہو کر بیعت کے لئے عرض کی جس پر حضور علیہ السلام نے فرمایا ابھی نہیں۔ روزانہ یہی فرماتے۔ جس روز میں نے واپس آنا تھا۔ اس دن حضور علیہ السلام نے میری بیعت قبول فرمائی۔

(۲)

میرے ذہن میں جو حضرت اقدس کا تصور تھا۔ وہ یہ تھا۔ کہ لمبا جبہ ہوگا۔ تسبیح ہاتھ میں ہوگی۔ پیروں کی طرح متکبر ہوں گے۔ اور لوگوں کے ساتھ اچھی طرح سے پیش نہ آتے ہوں گے۔ لیکن جب حضور علیہ السلام کو دیکھا ملاقات کی۔ تو حضور علیہ السلام کی سادگی اخلاق اور خوش مزاجی کو دیکھ کر دل پر بڑا اثر ہوا

(۳)

میں فورتھ ایئر میں پڑھتا تھا۔ میں چونکہ غیر معمولی ذہین تھا۔ اس لئے کتابیں نہیں خریدا کرتا تھا۔ بلکہ پروفیسر جو لیکچر دیا کرتے تھے۔ وہ مجھے یاد رہتے تھے۔ میں نے حضرت اقدس کی خدمت میں امتحان میں کامیابی کے لئے دعا کی درخواست کی۔ اس پر حضور علیہ السلام نے فرمایا "کتابوں کو شروع سے لے کر آخر تک پڑھو۔ غور سے پڑھو۔ محنت کرو اور پھر دعا کرو۔ میں بھی دعا کرونگا۔ اللہ تعالےٰ کامیاب کرے گا۔ اس سے میں نے نتیجہ نکالا۔ کہ یہ شخص نہایت صادق ہے اس کی طبیعت میں تصنع ہرگز نہیں۔ اگر کوئی اور پیر ہوتا تو کہتا۔ میں دعا کرونگا۔ تم ضرور کامیاب ہو جاؤ گے۔ چنانچہ حضور علیہ السلام کے ارشاد کی تعمیل میں میں نے وہ سب کتابیں خریدیں اور پھر انہیں پڑھا۔ اور مارچ میں امتحان دیا۔ اللہ تعالےٰ نے کامیابی عطا فرمائی۔

(۴)

اس زمانہ میں جب ہم قادیان جاتے تو اول بٹالہ سٹیشن سے اترتے ہی مولوی محمد حسین کے ایجنٹ روکتے تھے۔ اور پھر قادیان کے قریب جو نہر ہے وہاں ان لوگوں نے ایک چھولداری لگائی ہوئی تھی۔ اور حقہ وغیرہ کا انتظام تھا۔ قادیان جانے والوں کو روکا کرتے تھے۔

(۵)

ہماری موجودگی میں حضرت اقدس ایک کتاب تصنیف فرما رہے تھے۔ چند صفحات کی ایک کاپی اندر سے آئی۔ حضور علیہ السلام نے کسی مولوی صاحب کو کہا کہ پڑھ کر سنائیں۔ انہوں نے پڑھنا شروع کیا۔ حضور علیہ السلام لوگوں سے فرماتے کہ اگر کوئی بات قابل اصلاح ہو تو بتاتے جانا بعض دوسرے لوگ تو بول پڑتے تھے۔ مگر حضرت خلیفہ اول رضی اللہ عنہ کو میں نے دیکھا کہ سب سے آخر میں جوتیوں والی جگہ کے پاس سر نیچا کر کے بیٹھا کرتے تھے۔ اگر حضرت اقدس بلاتے تو بولتے مجھے یاد ہے کہ جب وہ کاپی پڑھی جا رہی تھی۔ تو ایک شخص نے عرض کیا حضور اس مقام پر فلاں حدیث ہونی چاہیئے۔ حضور علیہ السلام نے فرمایا ہاں ضرور ہونی چاہیئے۔ اور پڑھنے والے کو کہا کہ حاشیہ پر نوٹ کر لو۔ ابھی چند سطریں ہی آگے پڑھی تھیں۔ کہ وہی حدیث آگئی۔ ایسا موقعہ تین چار دفعہ پیش آیا۔ کہ کوئی نہ کوئی مولوی صاحب بولتے اور عرض کرتے۔ کہ حضور اس جگہ فلاں بات کا اضافہ ہونا چاہیئے۔ حضور فرماتے ہاں نوٹ کر لو۔ مگر چل کر وہی بات آجاتی۔ اس سے میں نے یہ نتیجہ نکالا۔ کہ یا تو حضرت اقدس ان لوگوں کی حد سے زیادہ دلجوئی کرتے ہیں۔ اور یا یاد نہیں رہتا۔ کہ کیا رقم فرما چکے ہیں۔ قلم ان کے ہاتھ میں ہوتا ہے۔ اور جو کچھ اللہ تعالےٰ لکھاتا ہے لکھتے جاتے ہیں۔

(۶)

میری موجودگی میں سیالکوٹ کی طرف سے تین مولوی لمبی ڈاڑھیوں والے آئے۔ اور آ کر حضور علیہ السلام کی بڑی تعریف کی۔ اور کہنے لگے ہم تسلیم کرتے ہیں۔ کہ آپ اسلام کے بڑے شیدائی ہیں۔ دن رات اسلام کی خدمت پر کمربستہ رہتے ہیں۔ اور فی الواقعہ آپ اس زمانہ کے امام ہیں۔ مگر یہ جو مسیح موعود ہونے کا دعوےٰ آپنے کیا ہے۔ اگر آپ یہ چھوڑ دیں۔ تو سارا زمانہ آپ کو امام ماننے کے لئے تیار ہے۔ حضور علیہ السلام کو یہ سنکر جوش آگیا۔ فرمایا آپ لوگ سمجھتے ہیں کہ میں نے منصوبہ کیا ہے۔ اور دن بھر اندر بیٹھ کر تصنع اور بناوٹ سے خدا تعالےٰ پر افترا کرتا رہتا ہوں۔ اور پھر باہر آ کر سنا دیتا ہوں۔ کیا صداقت اور جھوٹ کا اجتماع بھی کبھی ہوا ہے۔ کہ ایک طرف تو آپ کہتے ہیں۔ کہ میں اسلام کا ایک بے نظیر خادم ہوں۔ اور زمانہ کا امام کہلانے کا مستحق ہوں۔ دوسری طرف کہتے ہیں۔ کہ میں اس قدر گندہ ہوں کہ نعوذ باللہ خدا پر افترا کرتا رہتا ہوں۔ یہ بھلا کیسے ہو سکتا ہے۔ غرضیکہ حضور علیہ السلام نے ایک لمبی اور پُر جوش تقریر فرمائی۔ تقریر کے دوران میں نماز عصر کا وقت ہوگیا۔ کسی نے تکبیر کہہ دی۔ حضور علیہ السلام نے فرمایا ذرا ٹھہرو ان سے سنا نہیں بلکہ تکبیر جاری رکھی۔ پھر حضور علیہ السلام نے ذرا اونچی آواز سے فرمایا۔ کہ ذرا ٹھہرو کیا آپ سمجھتے ہیں۔ کہ جو کام ہم کر رہے ہیں یہ نماز نہیں۔ یہ بھی نماز ہی ہے۔

(۷)

میں حضور علیہ السلام کو دبایا کرتا تھا۔ میں نے دیکھا کہ بعض دفعہ بعض بدفطرت اور شریر انسان بھی حضور علیہ السلام کی مجلس میں باہر سے آ کر بیٹھ جایا کرتے تھے۔ اور حضور علیہ السلام کو دبانے لگ جاتے تھے۔ ایک دفعہ ایک شخص علیہ السلام کو دبا رہا تھا۔ کہ پاؤں میں سوئی چبھو دی۔ حضور علیہ السلام نے پاؤں کھینچ لیا۔ مگر اسے کچھ نہیں کہا۔ تھوڑی دیر کے بعد پھر اس نے پاؤں پکڑ کر دبانا شروع کر دیا۔ اور پھر سوئی چبھوئی۔ پھر حضور علیہ السلام نے پاؤں کھینچ لیا۔ اور اسے کچھ بھی نہیں کہا۔ اسی زمانہ میں اذان کے وقت مخالف لوگ مسجد کے نیچے سٹیاں بجایا کرتے تھے۔ اور ڈھول (ڈھگل) بھی بجایا کرتے تھے۔

(۸)

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے زمانہ میں لنگرخانہ کا کوئی الگ انتظام نہیں ہوا کرتا تھا۔ (یہ اوائل زمانہ کی بات ہے مرتب) بلکہ حامد علی آیا کرتا۔ اور عرض کرتا کہ حضور فلاں فلاں چیز کی ضرورت ہے۔ حضور علیہ السلام جیب میں ہاتھ ڈالتے اور جتنے روپے ہوتے مٹھی بھر کر بغیر گننے کے ان کے حوالے کر دیتے۔

(۹)

حضور علیہ السلام سیر کو جایا کرتے تھے۔ چلتے وقت حضور علیہ السلام کی جوتی کسی کے پاؤں یا ٹھوکر لگنے سے پاؤں سے نکل جاتی۔ یا چھڑی گر پڑتی۔ تو حضور علیہ السلام پیچھے مڑ کر نہ دیکھتے بلکہ اگر کوئی پکڑا دیتا تو پکڑ لیتے ورنہ آگے چلے جاتے۔

(۱۰)

ایک دفعہ حضور علیہ السلام مہمانوں کے ساتھ کھانا کھا رہے تھے۔ حضور علیہ السلام نے بائیں ہاتھ سے پانی پیا۔ ایک مولوی نے اعتراض کیا کہ آپ نے بائیں ہاتھ سے پانی پیا ہے جو خلاف سنت ہے اس پر حضور علیہ السلام نے فرمایا آپ نے توجہ نہیں کی۔ میں تو لقمہ بھی بائیں ہاتھ سے ہی کھا رہا ہوں۔ یہ دیکھئے میرے دائیں ہاتھ میں پھوڑا ہے۔ حضور علیہ السلام نے دائیں ہاتھ پر پٹی باندھی ہوئی تھی۔

(۱۱)

حضور علیہ السلام کا غض بصر اس قدر تھا۔ کہ کوئی شخص نہیں کہہ سکتا تھا۔ کہ اس نے کبھی حضور علیہ السلام کی پوری کھلی ہوئی آنکھ کو دیکھا ہو۔ حضور علیہ السلام کا چہرہ بڑا سرخ ہوا کرتا تھا

(۱۲)

میرے بھائی کے دو بچے مادر زاد گونگے بہرے تھے۔ بیعت لینے کے بعد میں نے ان کے لئے دعا کی درخواست کی۔ اور عرض کیا۔ کہ حضور ان کے لئے دعا کریں۔ کہ اللہ تعالےٰ ان کی قوت شنوائی و گویائی درست کر دے۔ اس پر حضور علیہ السلام نے فرمایا کہ یہ اللہ تعالےٰ کی حضور گستاخی ہے کہ جو طاقتیں اللہ تعالےٰ نے پیدا ہی نہیں کیں۔ ان کے متعلق کہنا کہ پیدا ہوں یہ ایسی ہی بات ہے۔ جیسے کہا جائے کہ بھیڑ یا گھوڑا بن جائے۔ یا گدھا ہاتھی۔ پھر فرمایا آپ ڈاکٹر ہو کر ایسی دعائیں کراتے ہیں۔ اس پر میں خاموش ہو گیا۔ اور میری طبیعت پر بڑا اثر ہوا۔

(۱۳)

ایک دفعہ مجھے یا کسی اور کو مخاطب کرتے ہوئے ایک پیر کا قصہ سنایا۔ کہ ایک آدمی ایک پیر کے پاس مرید بننے کے لئے گیا۔ پیر نے اسے دو روٹیاں اور ایک کڑچھی دال کی دی۔ اس نے کڑچھی دال کی بہت جلدی ختم کر لی۔ اور مزید دال کا مطالبہ کیا۔ اسے پھر اور دال دی گئی۔ اس نے اسے بھی ختم کر کے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

Digitized by Khilafat Library Rabwah

وصیتیں

نوٹ:۔ وصایا منظوری سے قبل اسلئے شائع کی جاتی ہیں۔ کہ اگر کسی کو کوئی اعتراض ہو تو دفتر کو اطلاع کر دے۔ سیکرٹری بہشتی مقبرہ

نمبر ۶۹۲۰ منکہ عطاء اللہ ولد نبی بخش صاحب قوم جٹ چیمہ پیشہ تبلیغ وقف زندگی عمر چالیس سال تاریخ بیعت جلسہ سالانہ ۱۹۲۲ء ساکن چک ۳۵ ج ب سرگودھا ڈاک خانہ چک ۳۴ ج ب ضلع سرگودھا۔ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۸/۹/۴۳ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔

میری اس وقت حسب ذیل جائیداد ہے۔ چک ۳۵ ج ب میں دو مربعہ جات اراضی ہے جس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتا ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی اور جائیداد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہونگا۔ اور اس جائیداد پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی لیکن میرا گذارہ اس جائیداد پر ہی نہیں۔ بلکہ اس کے علاوہ تحریک جدید کی طرف سے ۴۲ روپے بطور انعام ماہوار ملتے ہیں۔ اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ کرتا ہوں۔ میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا ۱/۱۰ حصہ انشاء اللہ ادا کرتا رہونگا۔ میرے مرنے کے بعد اگر کوئی مزید جائیداد منقولہ یا غیر منقولہ ثابت ہو۔ تو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔ اگر میں کوئی ایسی جائیداد کی قیمت کے طور پر داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ قادیان وصیت کی مد میں کروں تو اس قدر روپے اسکی قیمت سے منہا کر دیا جائے گا۔ العبد:۔ موصی عطاء اللہ بقلم خود گواہ شد:۔ حکیم احمد الدین محلہ دار السعتہ۔ گواہ شد:۔ علی محمد صحابی و موصی۔

نمبر ۶۹۱۸ منکہ مرزا ارشد بیگ ولد مرزا محمد امین بیگ قوم مغل پیشہ ٹھیکیداری عمر ۲۸ سال تاریخ بیعت ۱۹۳۲ء ساکن پٹی تحصیل قصور ضلع لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۸/۹/۴۳ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میں ٹھیکیدار کا کام کرتا ہوں۔ ماہوار آمد مبلغ -/۱۵۰ روپے تقریباً ہے۔ جس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت کرتا ہوں جائیداد مکان و اراضی مزروعہ میرے والد کے قبضہ میں ہے۔ ہم دو بھائی ہیں۔ اگر میں اپنی زندگی میں کوئی رقم یا کوئی جائیداد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہونگا نیز میرے مرنے کے وقت جس قدر میری جائداد ہو۔ اس کے دسویں حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔ العبد:۔ مرزا ارشد بیگ بقلم خود۔ گواہ شد:۔ احمد الدین محرر چونگی قصور گواہ شد:۔ محمد حیات ساکن پٹی۔

نمبر ۶۹۲۸ منکہ خیر الدین ولد امیر خان قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر ۴۴ سال تاریخ بیعت خلافت ثانیہ ساکن چک سدیو ڈاک خانہ ستراہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۸/۹/۴۳ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری اس وقت حسب ذیل جائداد ہے۔ ایک مکان ۴۲ مرلہ جس میں دو کمرے چھوٹے اور چار دیواری ہے۔ اس کی قیمت ۱۹۳۶ء میں -/۵۰۰ روپے ادا کی گئی تھی۔ اور چار دیواری اور کمر دلہبر قریباً -/۲۵۰ روپے خرچ ہوا ہوگا۔ اور ایک مکان مبلغ -/۶۵۰ میں گروی لیا ہوا ہے۔ اس کے علاوہ -/۱۰۰۰ روپیہ ذاتی امانت فنڈ میں جمع ہے۔ کل جائیداد -/۲۴۰۰ روپے کی ہوئی۔ اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتا ہوں۔ اگر اسکے بعد کوئی اور جائیداد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہونگا۔ اور اس جائداد پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ لیکن میرا گذارہ صرف اس جائیداد پر نہیں۔ بلکہ ماہوار آمد پر ہے۔ جو کہ اس وقت مبلغ -/۷۵ روپے ماہوار ہے۔ میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتا رہوں گا۔ اور یہ بھی بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان وصیت کرتا ہوں کہ میری جائیداد جو بوقت وفات ثابت ہو۔ اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔ اگر میں کوئی روپیہ ایسی جائیداد کی قیمت کے طور پر داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ قادیان وصیت کی مد میں کروں تو اس قدر روپیہ اس کی قیمت سے منہا کر دیا جائے گا۔

العبد:۔ ڈاکٹر خیر الدین قادیان۔ گواہ شد:۔ علی محمد صحابی و موصی۔ گواہ شد:۔ ڈاکٹر مرزا عبد الکریم

نمبر ۶۷۱۹ منکہ عبد الکریم خان ولد حکیم عبد العزیز صاحب قوم بھٹی راجپوت پیشہ ملازمت پیدائشی احمدی ساکن فیروز پور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۵/۹/۴۳ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ اس وقت میری کوئی منقولہ و غیر منقولہ جائداد نہیں ہے۔ میرا گذارہ اپنی ماہوار آمد تنخواہ پر ہے۔ جو فی الحال پچھتر روپے ماہوار بمع الاؤنس ہے۔ میں اقرار کرتا ہوں۔ کہ اپنی ماہوار آمد کا ۱/۱۰ حصہ ہر ماہ خزانہ صدر انجمن احمدیہ قادیان میں داخل کراتا رہونگا۔ اور میں وصیت کرتا ہوں۔ کہ میرے مرنے کے بعد جو میری جائیداد ہو۔ اس کے بھی دسویں حصہ کی صدر انجمن احمدیہ قادیان وارث ہوگی۔ العبد:۔ عبد الکریم خان۔ گواہ شد:۔ عبید اللہ ہیڈ کلرک دفتر پوسٹماسٹر جنرل لاہور۔ گواہ شد:۔ عبد الحمید پریذیڈنٹ حلقہ سول لائن جماعت احمدیہ لاہور۔

نمبر ۶۸۴۲ منکہ ایم فضل کریم ولد محکم الدین صاحب حبیب قوم مغل پیشہ ٹھیکیداری عمر ۴۲ سال تاریخ بیعت ماہ اپریل ۱۹۳۳ء ساکن اکھنور ضلع جموں بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۵/۶/۴۳ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔

تین مکانات واقعہ اڈا لاری اکھنور قیمت مبلغ نو صد روپیہ اور ایک مکان رہائشی واقعہ آبادی اکھنور دو منزلہ عمارت پختہ و خام قیمت بارہ صد روپیہ کل قیمت جائیداد غیر منقولہ مبلغ اکیس سو روپیہ میں آٹھ صد روپیہ قرضہ منہا کر کے باقی رقم جائیداد مبلغ تیرہ صد روپیہ پر ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتا ہوں۔ اور میری اس وقت کوئی آمدنی نہیں۔ جس وقت بھی اللہ تعالیٰ آمدنی پیدا کرے گا۔ اس آمدنی پر بھی انشاء اللہ ۱/۱۰ حصہ وصیت ادا کرونگا۔ کمی بیشی آمدنی پر مجلس کارپرداز کو اطلاع دیتا رہونگا۔ اگر میں اپنی زندگی میں کوئی رقم بطور وصیت جائیداد داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ قادیان کرونگا۔ تو وہ رقم میری واجب الادا رقم میں سے منہا کی جائے گی۔ اگر میرے مرنے کے بعد کوئی اور جائیداد میری ثابت ہو تو اسکے بھی ۱/۱۰ حصہ کی صدر انجمن احمدیہ قادیان مالک ہوگی۔ العبد:۔ ایم فضل کریم۔ گواہ شد:۔ محمد الدین احمدی برادر موصی۔ گواہ شد:۔ لفٹنٹ مرزا محمد شفیع احمدی

نمبر ۶۹۳۸ منکہ قریشی عبد الرحمن ولد قریشی غلام محی الدین صاحب قوم قریشی پیشہ ملازمت عمر ۳۲ سال پیدائشی احمدی ساکن دولت پورہ ڈاک خانہ پسرور ضلع سیالکوٹ۔ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۱/۹/۴۳ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری جائیداد اس وقت کوئی نہیں۔ اس وقت میری ماہوار آمد مبلغ -/۴۷ روپے مع قحط الاؤنس ہے۔ میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتا رہونگا۔ اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں۔ تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہونگا۔ اور اس پر یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میرے مرنے کے بعد جس قدر میرا متروکہ ثابت ہو۔ اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔ العبد:۔ قریشی عبد الرحمن منشی فاضل ٹیچر ریلوے پنجابی سکول سکھر سندھ۔ گواہ شد:۔ علی احمد انسپکٹر بیت المال۔ گواہ شد:۔ عبد الکریم درزی نواب شاہ سندھ۔

ٹکیاں
کونین سیلفش برائے ملیریا
۱۲۵ ٹکیہ دو روپے
دی کونین سٹورز قادیان

اکسیر اٹھرا
حضرت حکیم مولوی نور الدین صاحب طبیب مہاراجگان جموں و کشمیر کا نسخہ ہم نے اکسیر اٹھرا کے نام سے تیار کیا ہے جن مستورات کو اولاد نہ ہوتی ہو یا اسقاط کی مرض میں مبتلا ہوں یا جنکے بچے چھوٹی عمر میں فوت ہو جاتے ہوں ان کیلئے اکسیر اٹھرا لاثانی دوا ہے۔ ہم دعویٰ سے کہتے ہیں کہ اس قدر اعلیٰ اور عمدہ اجزا سے تیار شدہ گولیاں اتنی ارزاں قیمت پر کہیں سے نہ ملیں گی۔
قیمت عہ فی تولہ۔ مکمل خوراک گیارہ تولے گیارہ روپے
طبیہ عجائب گھر قادیان

آنکھوں کا انعام صحت پر
آنکھوں کی بیماریاں نظر سے ہی تعلق نہیں رکھتیں۔ سر درد کے مریض سستی کے شکار۔ اعصابی تکلیفوں کا نشانہ بننے والے اصل میں آنکھوں کے مریض ہوتے ہیں۔ آنکھوں کی کمزوری کی وجہ سے ان کے اعصاب کمزور پڑ جاتے ہیں۔ اور ہر قسم کی تکلیفیں شروع ہو جاتی ہیں پس آج ہی
"سرمہ ممیرا خاص"
جو ہندوستان بھر میں مشہور ہو چکا ہے خرید لیں۔ قیمت فی تولہ دو روپے چار آنے۔ چھ ماشہ ایک روپیہ تین آنے۔ تین ماشہ گیارہ آنے۔
ملنے کا پتہ
دواخانہ خدمت خلق قادیان پنجاب

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مقدمہ بھامبڑی کی سماعت

دھاریوال ۱۴ ستمبر۔ آج مقدمہ بھامبڑی کی سماعت پھر ہوئی۔ ہماری طرف سے جناب پیر اکبر علی صاحب ایم۔ ایل۔ اے پلیڈر۔ جناب میر محمد بخش صاحب پلیڈر گوجرانوالہ۔ جناب مرزا عبد الحق صاحب پلیڈر۔ جناب محمد احمد صاحب مظہر پلیڈر کپورتھلہ۔ جناب مولوی فضل دین صاحب پلیڈر پیروی کر رہے تھے۔ استغاثہ کی طرف سے منشی عمر دین۔ ہدائت مولوی ابراہیم۔ اسمٰعیل اللہ ابراہیم حجام گواہ پیش ہوئے۔ صبح کے گیارہ بجے سے چھ بجے شام تک کارروائی جاری رہی۔ استغاثہ کے گواہوں کے بیانات نہائت عجیب و غریب تھے۔ جو امید ہے انشاء اللہ تعالےٰ شائع کئے جاسکیں گے۔

حسابداران امانت فوراً نوٹ کرلیں

(۱) روپیہ برآمد کرنے کے لئے جب بھی صیغہ امانت کو آرڈر کریں۔ تو اپنا پورا پتہ ڈاک تحریر فرمایا کریں۔ اسی طرح اگر کسی دوست کو روپیہ دلوانا یا بھجوانا ہو۔ تو ان کا بھی مفصل اور صاف پتہ ڈاک تحریر کیا کریں (۲) بعض احباب صرف اس قدر لکھ دیتے ہیں۔ کہ رقم بھیجدی جائے۔ مگر یہ نہیں لکھتے۔ کہ بیمہ کیا جائے یا بذریعہ منی آرڈر بھیجا جائے۔ ہر کیس میں اس کی وضاحت ہونی چاہئیے ورنہ روپیہ منی آرڈر کیا جائے گا۔ اور زائد حسابدار کے ذمہ ہوگا۔ (۳) آرڈرز صاف اور واضح تحریر میں مگر سیاہی کے ساتھ لکھے جانے چاہئیں اور حتی المقدور اصل نمونہ دستخطوں کے مطابق ہونے ضروری ہیں۔ پنسل (خواہ کیسی ہی ہو) سے لکھے ہوئے آرڈر کی تعمیل نہیں کی جائے گی۔

محاسب صدر انجمن احمدیہ قادیان

اعلان معافی

میاں نور الہٰی صاحب کھیئی بانگر نے اپنے خلاف دار القضاء میں ایک مقدمہ کے سلسلہ میں ایسا رویہ اختیار کیا تھا۔ جو احترام و نظام سلسلہ کے منافی تھا۔ جس کی بناء پر حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کی منظوری سے ان کو جماعت سے خارج کیا گیا تھا۔ اب ان کی معافی کی درخواست حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ نے ازراہ کرم و شفقت کو میاں نور الہٰی صاحب کو معاف فرما دیا ہے۔ لہذا بغرض اطلاع اعلان کیا جاتا ہے۔

اخبار احمدیہ

درخواست ہائے دعا: محمد رضوان صاحب احمدی ملازم محکمہ فوج موٹر کے حادثہ سے زخمی ہو گئے ہیں۔ (۲) غلام قادر صاحب سکندر آباد دکن کے نواسے رفیق احمد کئی روز سے بخار میں مبتلا ہیں (۳) چوہدری سابک احمد صاحب صوبہ سرحد کی خوشدامنہ بعارضہ ذیابطیس سخت بیمار ہیں (۴) ظفر الحسن صاحب دلالی کی لڑکی بعمر ۴ ماہ بعارضہ اسہال و بخار سخت بیمار ہے (۵) عبد الحمید صاحب جنجوعہ ساکن ایمن آباد کی والدہ صاحبہ چند یوم سے شدید بیمار ہیں۔ احباب سب کی صحت کے لئے دعا کریں۔

دعائے نعم البدل: چند روز ہوئے میرا بچہ بعمر دو سالی فوت ہو گیا ہے۔ احباب دعائے نعم البدل کریں۔ عبد الرحمٰن بی۔ اے۔ بی۔ ٹی ہیڈ ماسٹر ضلع لائلپور

نصاب امتحان شعبہ تعلیم مجلس خدام الاحمدیہ

گزشتہ دو سہ ماہی امتحانوں میں "دعوۃ الامیر" تصنیف سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ کے ۱۲۸ صفحات کو ختم کیا جا چکا ہے۔ آئندہ امتحان کے لئے اسی کتاب کا آخری حصہ مقرر کیا گیا ہے ۱۲۹ تا اختتام خدام اور دیگر احباب جماعت اس آخری امتحان میں بھی شریک ہو کر اس تبلیغی کورس کو مکمل فرمائیں۔ خاکسار ملک عطاء الرحمٰن مہتمم تعلیم مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ

تازہ اور ضروری خبروں کا خلاصہ

لنڈن ۱۵ ستمبر اٹلی کی تازہ اطلاع مظہر ہے۔ کہ جنوبی اٹلی میں سلارنو کے شمال مغرب کی طرف اتحادی آگے بڑھ رہے ہیں۔ اور سمندری کنارے پر بھی اتحادی بڑی کوشش سے اپنے پاؤں جما رہے ہیں۔ یہاں لڑائی کے متعلق ابھی مکمل رائے قائم نہیں کی جا سکتی۔ لڑائی کا مورچہ آگے پیچھے ہوتا رہتا ہے۔ کبھی اتحادی کسی علاقے پر قابض ہو جاتے ہیں۔ اور کبھی جرمن۔ برطانوی فوجوں کو بہت مقدار میں کمک پہونچ رہی ہے۔ دشمن کو بھی کمک پہونچ گئی ہے۔ اٹلی کے نچلے حصہ میں جو برطانوی آٹھویں فوج شمال کی طرف بڑھ رہی ہے۔ وہ اب سلارنو سے سو میل کے فاصلہ پر رہ گئی ہے۔ باری کے اڈے پر قبضہ کر لینے کے بعد ہماری فوجیں مشرق سے مغرب کی طرف بڑی تیزی سے بڑھ رہی ہیں۔ اور پوجیا کے اہم اڈے پر بھی قبضہ کر لیا ہے۔ یہ اڈہ ٹورنٹو سے ۸۰ میل پر ہے۔ طیاروں کے حملے برابر جاری ہیں۔ اور وہ سلارنو اور ٹورنٹو کے درمیانی علاقے میں دور دور تک حملے کر رہے ہیں۔

واشنگٹن ۱۵ ستمبر۔ نیو گنی میں اتحادی ہوائی جہاز لیہ پر زبردست حملے کر رہے ہیں۔ اور آسٹریلین اور امریکی افواج لیہ کی طرف تیزی سے بڑھ رہی ہیں۔ اور انہوں نے دو اور قلعہ بند چوکیوں پر قبضہ کر لیا ہے۔ مارکھم کی وادی میں دشمن کے کئی مورچوں پر اتحادیوں کا قبضہ ہو گیا ہے۔ سلاموا سے جو جاپانی فوجیں بھاگ کر شمال کی طرف پیچھے ہٹ رہی ہیں ان کا پیچھا کیا جا رہا ہے۔

ماسکو ۱۵ ستمبر۔ جرمنوں نے مان لیا ہے۔ کہ انہوں نے بریانسک کو خالی کر دیا ہے۔ بریانسک پر روسیوں کا ابھی مکمل قبضہ نہیں ہو سکا۔ کچھ جرمن دستے ابھی بریانسک میں موجود ہیں۔ اور وہ اس لئے پیچھے رکھے گئے ہیں۔ کہ آگ لگا کر شہر کو تباہ کر کے جائیں۔ بریانسک کے شمال مغرب میں روسیوں نے کچھ اور بستیوں پر قبضہ کر لیا ہے۔ اور یل کے بعد جرمنوں نے بریانسک کے مورچے پر آ کر پناہ لی تھی۔ اب بریانسک پر بھی قبضہ کرنے والی ہیں۔ اب روسیوں کا ایک ایسی لائن پر قبضہ ہو گیا ہے جو ویازما سے خارکوف کو جاتی ہے۔ اور یہ لائن ۴۰۰ میل لمبی ہے۔ اس لائن پر قبضہ ہونے کی وجہ سے جرمنوں کی سمالنسک میں مقیم فوجوں کا مشرق کی فوجوں سے تعلق کٹ گیا ہے۔ روسی فوجیں سمالنسک سے آگے بڑھ رہی ہیں۔ اور اب اس جگہ پہنچ گئی ہیں جو کیف سے مشرق کو ۵۰ میل کے فاصلہ پر ہے۔

لنڈن ۱۵ ستمبر۔ کل انگریزی ہوائی جہازوں نے پھر شمالی فرانس پر حملہ کیا۔ اس سے پہلے انگریزی طیاروں نے فرانس اور ہالینڈ پر حملے کئے۔ اور دشمن کے ایک چھوٹے جہاز کو ڈبو دیا۔ چار جہازوں کو آگ لگا دی۔ اور چھ کو نقصان پہنچایا۔ ڈنکرک کے پاس ایک اور جرمن جہاز کو ڈبو دیا گیا۔

دہلی۔ ۱۴ ستمبر ہندوستانی ہائی کمان کا اعلان مظہر ہے۔ کہ کل انگریزی جہازوں نے برما میں اراوادی دریا اور اراکان کے کنارے حملے کئے۔ ایک دو سو فٹ لمبی سب میرین پر ٹھیک نشانے لگے۔ اراکان میں دشمن کی چوکیوں پر کثرت سے بم گرائے اور دشمن کو نقصان پہنچایا۔ ہتھیڈانگ میں ایک اہم اڈہ پر بھی حملہ کیا۔ امریکی ہوائی جہازوں نے بھی برما میں اہم مقامات پر حملے کئے۔ بعض جگہ ریلوے لائن کو توڑ دیا۔ اور ریل کے کئی ڈبوں کو نشانہ بنایا۔ کئی جاپانی بارکوں پر حملہ کیا۔ امریکی بھاری بمباروں نے بھی ریل کے ڈبوں پر بم گرائے۔ دو انجن شیڈوں کو نشانہ بنایا۔ اور وہاں آگ لگا دی۔ ان حملوں کے بعد ہمارے تمام جہاز سلامتی سے اڈوں پر واپس آگئے

دہلی۔ ۱۴ ستمبر۔ ہندوستانی ریڈ کراس نے بنگال میں بچوں اور ماؤں کو دودھ سپلائی کرنے کا خاطر خواہ انتظام کر دیا ہے۔ اور کئی لنگر خانوں میں ان کے لئے دودھ تقسیم کیا جا رہا ہے۔

لنڈن ۱۴ ستمبر۔ اٹلی کے کچھ اور جہاز اور ایک ڈیسٹرائر مالٹا پہنچ گئے ہیں۔ اور اس وقت تک ۱۹ اطالوی آبدوزیں اتحادیوں کے پاس پہنچ گئی ہیں۔

واشنگٹن ۱۵ ستمبر۔ صوبجات متحدہ امریکہ نے چینی وزیر خارجہ سے عارضی طور پر ایک معاہدہ کیا۔ اور دو امریکی جہاز چین کو دیدئے ہیں۔ جس میں چینی اور امریکی ملازم دونو کام کرینگے۔ چینی کارکن مل جاتے ہی امریکنوں کو فارغ کر دیا جائے گا۔ یہ جہاز چینیوں کے لئے سامان پہنچائیں گے۔